از عدالت عظمی

ایم/ایس ایپولو ٹائرز لمیٹڈ

بنام

کلیکٹر آف کسٹمز اور دیگر

10 دسمبر1996

[ایس پی بھروچا اور ایس سی سین، جسٹسز]

کسٹمز ایکٹ، :1962 دفعہ 14

کسٹم ڈیوٹی — درآمد شدہ سامان — قابل تشخیص قیمت — کا تعین

کسٹمز ویلیوایشن قواعد :1963 قاعدہ 8 — کا اطلاق

ٹائر مینوفیکچرنگ پلانٹ کا قیام — یہ جاننے کے لیے معاہدہ کرنا کہ کس طرح — قرارداد کے تحت خریداری ایجنٹ کی تقرری — قرارداد کے لحاظ سے ایجنٹ کے بذریعے خریدا گیا سامان — وضاحتیں کے مطابق بنایا گیا سامان اور شیلف سے نہیں خریدا گیا سامان — ایجنٹ کے بذریعے براہ راست اسیسی کے نام پر خریدا گیا سامان مؤخر الذکر کی منظوری کے بعد — سامان کی خریداری کے لیے اسیسی کے بذریعے ادا کردہ سروس چارجز — سامان کی قابل قدر قیمت میں شامل نہیں کیا گیا۔

اپیل گزار ٹائر کی تیاری کے لیے ایک پلانٹ لگا رہے تھے۔ انہوں نے جنرل ٹائر انٹرنیشنل کمپنی کے ساتھ ایک قرارداد کیا جس کے تحت جنرل کمپنی کو پلانٹ کے لیے درکار سامان، مشینری، پرزے، لوازمات اور خام مال کی خریداری کے لیے اس کا ایجنٹ مقرر کیا گیا۔ قرارداد کی شرائط کے تحت، اپیل کنندگان کے لیے خریدی جانے والی اشیاء کے لیے، جنرل کمپنی کو مناسب سامان سے کوٹیشن حاصل کرنا تھا اور انہیں حتمی منظوری کے لیے اپیل کنندگان کو اپنی سفارشات کے ساتھ پیش کرنا تھا۔ منظور شدہ سامان براہ راست اپیل گزاروں کے نام سے خریدا جانا تھا۔ سامان، ٹرانسپورٹیشن چارجز اور انشورنس پریمیا کی ادائیگی کے علاوہ، اپیل کنندگان نے سامان کی اشیاء کی ایف او بی قیمت کا 3 فیصد پروکیورمنٹ چارجز ادا کرنے پر اتفاق کیا۔ اس کے مطابق، اپیل گزاروں نے جنرل کمپنی کے آلات کے بذریعے سامان کی دس اشیاء حاصل کیں جنہیں ان کی انوائس ویلیو کی بنیاد پر کلیئر کیا گیا تھا۔ اس کے بعد، سامان کی ان اشیاء کی قابل قدر قیمت کو دوبارہ شمار کیا گیا اور اس کی انوائس ویلیو میں اس کے خریداری چارجز یعنی سامان کی ہر چیز کی ایف او بی ویلیو کا 3 فیصد شامل کر کے بڑھایا گیا۔ مرکزی بورڈ میں ٹیکس دہندہ کی اپیل کامیاب ہوگئی، اور وہاں ریونیو کی طرف سے سنٹرل ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل میں اپیل کی گئی۔ ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ چونکہ درآمد شدہ سامان تفصیلات کے مطابق بنائی گئی مشینری ہوتی ہے اور شیلف سے باہر

نہیں ہوتی، اس لیے اس کی قابل قدر قیمت کا تعین صرف کسٹم ویلیوایشن قواعد کے قاعدہ 8 کے تحت بہترین فیصلے کے طریقہ کار سے کیا جا سکتا ہے اور کوئی اور نہیں۔ نتیجتاً اس نے مؤقف اختیار کیا کہ محصول لینے والے کی طرف سے ادا کردہ خریداری چارج سامان کی قابل قدر قیمت کا تعین کرنے میں غیر متعلقہ عنصر نہیں تھا۔ اپیل کنندہ نے اس عدالت سامنے اپیل کو ترجیح دی۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد: ٹریبونل کی اس استدلال کو قبول کرنا مشکل ہے کہ وضاحتیں کے مطابق بنائی گئی اور شیلف سے نہیں خریدی گئی مشینری کی قابل قدر قیمت کا تعین صرف بہترین فیصلے کے طریقہ کار سے کیا جا سکتا ہے اور کوئی اور نہیں۔ بظاہر ٹریبونل اس حقیقت کا نوٹس لینے میں ناکام رہا کہ یہ ایسا معاملہ نہیں تھا جہاں اپیل کنندہ کی طرف سے پیش کردہ رسیدیں یا قرارداد مسترد کر دیا گیا ہو۔ یہ ریونیو کا معاملہ تھا کہ ان انوائسوں میں مذکور قیمت میں قرارداد کی شرائط کی وجہ سے 3 فیصد کا اضافہ کیا جانا چاہیے۔ اس لیے، بہترین فیصلے کی تشخیص کا مطالبہ نہیں کیا گیا تھا اور نہ ہی کیا گیا تھا۔ قرارداد توضیعات کسی شک سے بالاتر ہیں کہ سامان کی اشیاء کی قیمت میں اضافہ نہیں ہوا۔ نتیجتاً ٹریبونل کے حکم کو کالعدم قرار دے دیا جاتا ہے اور سنٹرل بورڈ آف ایکسائز اینڈ کسٹمز کا حکم بحال کر دیا جاتا ہے۔ [C–809؛D-E–806]

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار 1987: کی دیوانی اپیل نمبر 2704۔

کسٹمز ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے 1981–اے کے اے نمبر 1330 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے جسٹس ویلا پلی، میسرا مرتا متراا اور روہندر نارائن۔

جواب دہندگان کی طرف سے ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل کے این بھٹ اور پی پرمیشورن

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

ایس پی بھاروچا، جسٹس۔ اپیل کے تحت کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی کا فیصلہ اور حکم ہے۔ ٹریبونل نے کنٹرول بورڈ آف ایکسائز اینڈ کسٹمز کے حکم کو کالعدم قرار دیتے ہوئے ریونیو کی اپیل کی اجازت دی اور کلکٹر آف کسٹمز کے حکم کو بحال کیا، بشرطیکہ جرمانے کی مقدار میں ترمیم یا کمی کی جا سکے۔

اپیل گزار ٹائر کی تیاری کے لیے ایک پلانٹ لگا رہے تھے۔ انہوں نے تکنیکی معلومات، دستاویزات اور اس طرح کی فراہمی کے لیے ایک قرارداد کیا۔ اسی دن انہوں نے ایک دوسرا معاہدہ کیا جس میں کہا گیا کہ قرارداد کا دوسرا فریق، جنرل ٹائر انٹرنیشنل کمپنی، کئی سالوں سے مصروف ہے اور اس نے ٹائروں کی تیاری کے ساتھ ساتھ اس کے لیے پلانٹس کے ڈیزائن، انجینئرنگ اور آلات کا وسیع تجربہ حاصل کیا ہے۔ آرٹیکل 5 میں قرارداد میں کہا گیا ہے، جہاں تک متعلقہ ہے:

اختیاری پروکیورمنٹ خدمات:

5.1۔اے ٹی ایل کے پاس یہ اختیار اور حق ہوگا کہ وہ پلانٹ کے لیے درکار سامان، مشینری، اسپیئرز، لوازمات اور خام مال کی کسی بھی ایک یا زیادہ اشیاء کی خریداری کے لیے جنرل کی خدمات طلب کرے، جسے اے ٹی ایل خریدنے کا انتخاب کرسکتا ہے، اور جنرل کوٹیشن حاصل کرنے اور تمام متعلقہ خدمات فراہم کرنے کا انتظام کرے گا، بشمول سپلائر کی مینوفیکچرنگ سائٹ پر معائنہ، تمام ضروری دستاویزات، ضمانتوں، ڈیٹا اور دستی کی فراہمی کے لیے پیش کرنا اور اس طرح کے آلات اور مشینری کو نصب کرنے، جانچنے، چلانے اور برقرار رکھنے کے لیے اور ضروریات کے مطابق تفصیلات فراہم کرنا۔ اور اس لیے اسپیئر پارٹس اور لوازمات کی خریداری۔ کسی بھی سامان، مشینری، پرزے، لوازمات، یا خام مال کی خریداری کے لیے کوئی پختہ آرڈر دینے سے پہلے، جنرل اس کے ذمہ دار اہل سپلائرز سے کوٹیشن حاصل کرے گا اور حتمی منظوری اور اس طرح کے آرڈر دینے کے اختیار کے لیے اے ٹی ایل کو کوٹیشن اور جنرل کی سفارش پیش کرے گا لیکن جنرل کی طرف سے کوئی آرڈر نہیں دیا جائے گا جب تک کہ اے ٹی ایل کی طرف سے تحریری طور پر منظوری اور اجازت نہ دی جائے۔

5.2۔جب تک کہ کسی بھی لین دین میں باہمی طور پر اتفاق نہ ہو جائے، جنرل کے ذریعے اے ٹی ایل کے لیے آرٹیکل 5.1 کی پیروی میں خریدا گیا تمام سامان، مشینری، پرزے، لوازمات اور خام مال جنرل کے ذریعے براہ راست اے ٹی ایل کے نام سے خریدا جائے گا اور اے ٹی ایل شپنگ، ٹرانسپورٹیشن چارجز اور انشورنس پریمیم سمیت اس کی ادائیگی کرے گا۔

پروکیورمنٹ خدمات کی شرائط:

5.3۔جنرل اس آرٹیکل کے تحت فراہم کی جانے والی خریداری کی خدمات کے حوالے سے درج ذیل اصولوں پر عمل کرنے پر رضامند ہے۔

(c) اس آرٹیکل میں ترجیحی اختیاری خریداری کی خدمات سے متعلق ذمہ داریوں کے لیے، اے ٹی ایل اس طرح کے درآمد شدہ سامان، مشینری، اور/ یا خام مال کی ایف او بی قیمت پر امریکہ میں جنرل کو تین فیصد (3 فیصد) ادا کرنے پر راضی ہے جس کے لیے جنرل نے اے ٹی ایل کی مخصوص تحریری درخواست کے خلاف اے ٹی ایل کو خریداری کی خدمات فراہم کی ہیں۔

(d) آرٹیکل 3.3 (سی) کے تحت قابل ادائیگی رقم جنرل کی طرف سے جمع کی جانے والی سہ ماہی مجموعی انوائس کے خلاف ادا کی جائے گی جس میں سپلائی کی ایسی انوائس (اس کی دو کاپیوں کے ساتھ) کو مدنظر رکھا جائے گا جس کے سلسلے میں جنرل کی طرف سے ترسیل مکمل کر لی گئی ہے اور سامان موصول ہوا ہے اور اے ٹی ایل کے پلانٹ پر منظور کیا گیا ہے۔ یہ ادائیگی جنرل سے اے ٹی ایل کے ذریعے مجموعی انوائس کی وصولی کی تاریخ سے نوے (90) دنوں کے اندر نافذ ہوگی۔

اپیل گزاروں نے سامان کی عام دس اشیاء کے آلات کے بذریعے خریداری کی۔ انہیں ان کی انوائس ویلیو کی بنیاد پر کلیئر کیا گیا۔ اس کے

بعد اپیل گزاروں کو ایک نوٹس جاری کیا گیا جس میں ان سے پوچھا گیا کہ سامان کی ان اشیاء کی قابل قدر قیمت کو دوبارہ کیوں نہیں شمار کیا جانا چاہیے اور اس میں اضافہ کیوں نہیں کیا جانا چاہیے تاکہ اس کے انوائس ویلیو میں اس کی خریداری کے چارجز کا اضافہ کیا جا سکے، یعنی سامان کی ہر شے کی ایف او بی ویلیو کا 3 فیصد اضافہ کیا جا سکے۔ شوکاز نوٹس کی تصدیق ہوگئی۔ اپیل گزاروں کی مرکزی بورڈ میں اپیل کامیاب ہوگئی، اور وہاں ریونیو کی طرف سے ٹریبونل میں اپیل کی گئی۔

ٹریبونل کے حکم کے پیراگراف 4 میں اس کے سامنے اپیل کے تحت حکم کو کالعدم قرار دینے کی وجوہات درج ہیں۔ اس کا متن اس طرح ہے :

" خوبیوں کی بنیاد پر، ہم مشاہدہ کرتے ہیں کہ سامان (مشینری کی مختلف اشیاء) لیکن مخصوص احکامات کے خلاف تیار کیا گیا ہے (کونسل کا خط جس کی تاریخ 20.7.79 کسٹمز اور سنٹرل ایکسائز کے کلکٹر کو ہے)۔ لہذا، ایکٹ کے دفعہ 14 (1) (ڈی) کے لحاظ سے " اس قیمت کا کوئی سوال ہی نہیں ہے جس پر اس طرح کے یا اس طرح کے سامان کو عام طور پر فروخت کیا جاتا ہے یا درآمد کے وقت اور جگہ پر ترسیل کے لیے فروخت کے لیے پیش کیا جاتا ہے " ۔ بورڈ نے واضح طور پر یہ فرض کرنے میں غلطی کی کہ " اس بات کے زبردست ثبوت موجود ہیں کہ یہ سامان عام طور پر بین الاقوامی تجارت کے دوران فروخت کے لیے دستیاب تھے " ۔ ثبوت اس کے بالکل برعکس ہیں۔ قابل تشخیص قیمت کا تعین، حالات میں، دفعہ 14 (1) (اے) کے تحت نہیں کیا جا سکتا۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ درآمد شدہ سامان وضاحتیں کے مطابق بنائی گئی مشینری تھی اور شیلف سے باہر نہیں، درآمدات پر قابل قدر قیمت کا تعین صرف کسٹم ویلیوایشن قواعد کے قاعدہ 8 کے تحت کیا جا سکتا ہے اور کوئی اور نہیں۔ یہ قاعدہ بہترین فیصلے کے ذریعے قابل تشخیص قیمت کے تعین کے لیے فراہم کرتا ہے۔ اس طرح کا عزم من مانی نہیں ہو سکتا لیکن اسے تمام متعلقہ عوامل کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ میسرز جنرل ٹائر کو ادا کیا جانے والا یا ادا کیا جانے والا کمیشن اس طرح کے کسی بھی عزم میں غیر متعلقہ عنصر نہیں ہے۔ نہ ہی اس بات کا سنجیدگی سے مقابلہ کیا گیا ہے کہ ڈیوٹی پر مختلف درآمدات کی تشخیص سے پہلے کارروائی کے کسی بھی مرحلے پر کمیشن کا انکشاف کیا گیا تھا۔ اس لیے ہم ان حالات میں پاتے ہیں کہ بورڈ کا حکم درست نہیں ہے۔ اس لیے اسے الگ کر دیا جاتا ہے۔ "

ہمیں ٹریبونل کے استدلال کی تعریف کرنا مشکل لگتا ہے جب اس میں کہا گیا ہے کہ وضاحتیں کے مطابق بنائی گئی اور شیلف سے نہیں خریدی گئی مشینری کی قابل قدر قیمت کا تعین صرف بہترین فیصلے کے طریقہ کار سے کیا جا سکتا ہے اور کوئی اور نہیں۔ بظاہر ٹریبونل اس حقیقت کا نوٹس لینے میں ناکام رہا کہ یہ ایسا معاملہ نہیں تھا جہاں اپیل کنندہ کی طرف سے پیش کردہ رسیدیں مسترد کر دی گئی تھیں یا درحقیقت مذکورہ بالا قرارداد۔ یہ ریونیو کا معاملہ تھا کہ ان انوائس میں مذکور قیمت میں قرارداد کی شرائط کی وجہ سے 3 فیصد کا اضافہ کیا جانا چاہیے۔ اس لیے، بہترین فیصلے کی تشخیص کا مطالبہ نہیں کیا گیا تھا اور نہ ہی کیا گیا تھا۔

اب، قرارداد میں کہا گیا ہے کہ اپیل کنندہ کے پاس ٹائر پلانٹ کے لیے درکار سامان کی خریداری اور اس سے متعلق خدمات فراہم کرنے کے لیے جنرل کی خدمات طلب کرنے کا اختیار اور حق ہوگا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ سامان کی اشیاء کے معاملے میں جو اپیل کنندگان جنرل سے خریدنے کے لیے کہتے ہیں، جنرل مناسب سپلائرز سے حوالہ جات پر مشتمل ہوگا اور اس طرح کے حوالہ جات، اپنی سفارشات کے ساتھ، حتمی منظوری کے لیے اپیل کنندگان کو پیش کرے گا، اور کوئی حکم نہیں دیا جا سکتا جب تک کہ اپیل کنندگان کی طرف سے حتمی منظوری نہ دی

جائے۔قرارداد میں کہا گیا ہے کہ سامان کی ایسی اشیاء براہ راست اپیل کنندگان کے نام سے خریدی جائیں گی اور اپیل کنندہ اس کے لیے ادائیگی کرے گا، بشمول شپنگ، ٹرانسپورٹیشن چارجز اور انشورنس پریمیا۔خریداری کی خدمات کے لیے اپیل گزاروں نے سامان کی اشیاء کی ایف او بی قیمت کا عام 3 فیصد ادا کرنے پر اتفاق کیا، جو کہ جنزل کی طرف سے جمع کیے جانے والے مجموعی انوائس کے خلاف کی جانے والی ادائیگی ہے۔

واضح طور پر، یہ ایک قرارداد تھا جس کے بذریعے ٹائر پلانٹ کے لیے سامان کی ایسی اشیاء کے سلسلے میں اپیل گزاروں کا خریداری ایجنٹ جنزل مقرر کیا گیا تھا جسے اپیل گزاروں نے جنزل کی ایجنسی کے بذریعے خریدنے کا انتخاب کیا تھا۔مذکورہ بالا توضیعات سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اپیل کنندہ مختلف معاونین کی طرف سے جنزل کو پیش کردہ حوالوں کو دیکھیں گے اور ان کی منظوری دیں گے۔وہ فراہم کرتے ہیں کہ سپلائرز سے خریداری اپیل کنندگان کے ذریعے کی جائے گی۔وہ فراہم کرتے ہیں کہ اپیل کنندگان جنزل کو جو ادا کریں گے وہ کمیشن یا معاوضہ تھا جس کا حساب سامان کی ہر آئٹم کی قیمت کے 3 فیصد کی بنیاد پر کیا جانا تھا۔یہ توضیعات کسی شک سے بالاتر ہیں کہ سامان کی اشیاء کی قیمت میں اس طرح اضافہ نہیں ہوا۔اس لیے ہم ٹریبونل کے استدلال کو قبول نہیں کر سکتے۔

ان حالات میں، اپیل کی اجازت دی جاتی ہے، اپیل کے تحت حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے اور سنٹرل بورڈ آف ایکسائز اینڈ کسٹمز کا حکم بحال کیا جاتا ہے۔

اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں ہوگا۔

ٹی۔این۔اے

اپیل کی منظوری دی جاتی ہے۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document